پشاور، ایبٹ آباد اور اسلام آباد سے بیک وقت شائع ہونے والا کثیرالاشاعت قومی روزنامہ

روشن کل کی ضمانت، آج کا نصب العین

روزنامہ

آج

گروپ چیف ایگزیکٹو
نگہت شاہین

پشاور
پاکستان

بانی
عبدالواحد یوسفی

جلد 36 | جمعرات 7 محرم الحرام 1447ھ 3 جولائی 2025ء 19 ہاڑ | 30 صفحات | شمارہ 174

وفاقی محتسب کی مداخلت، نمبلی میرا ایبٹ آباد کے رہائشی شخص کو حق مل گیا

محمد یوسف نے 15 سال کیلئے دولاکھ کی انشورنس کروائی جس کا دورانیہ 2023 میں ختم ہوگیا مگر اسے پالیسی کی رقم نہیں دی گئی تھی

ایبٹ آباد (آج نیوز) وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کی مداخلت اور فیصلے سے نمبلی میرا ایبٹ آباد سے تعلق رکھنے والے شکایت کنندہ کو پالیسی کی مد میں رقم ادا کردی گئی۔ واضح ہو کہ ایبٹ آباد سے تعلق رکھنے والے محمد یوسف نے وفاقی محتسب کے علاقائی دفتر ایبٹ آباد میں پوسٹل لائف انشورنس کے خلاف شکایت درج کراتے ہوئے بتایا کہ اس نے 15 سال کیلئے دولاکھ کی انشورنس کروائی تھی جس کا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 46)

بقیہ نمبر 46 | رشید احمد

دورانیہ 2023 میں ختم ہوگیا مگر ادارہ ڈیڑھ سال گزرنے کے باوجود پالیسی کی رقم دینے میں تاخیری حربے استعمال کررہا ہے۔ شکایت درج ہونے کے فوری بعد وفاقی محتسب سیکرٹریٹ ریجنل آفس ایبٹ آباد سے محکمہ پوسٹل لائف انشورنش کے افسران کو نوٹس جاری کرتے ہوئے تفصیلی رپورٹ طلب کی اور کیس کی مکمل چھان بین کے بعد وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے پالیسی ہولڈر کے حق میں فیصلہ دیکر محکمہ کو فوری طور پر پالیسی کی رقم ادا کرنے کے احکامات صادر کئے

جس پر عملدرآمد کراتے ہوئے ایڈوائزر انچارج رشید احمد نے اسکی پالیسی کی رقم 308,597 روپے دلوادیے

R.O Abbottabad

کیے جانے والے اقدامات کی تعریف
انہیں صوبے کے لیے خوش آئند قرار دیا

روزنامہ "میزان" کوئٹہ

03 JUL 2025

وسیلہ تعلیم کیلئے وظائف کے اندراج میں وفاقی محتسب کی کارکردگی قابل تحسین ہے، راحیلہ درانی

وفاقی محتسب اور بسپ کے دفاتر سے رابطہ رکھیں گے اور فوری طور پر انہیں اندراج کے سلسلے میں ہونے والی پیش رفت سے آگاہ کریں گے

تعلیمی اداروں میں بسپ کے تحت طلباء کے اندراج کو یقینی اور آسان بنانے کے لیے موثر اقدامات کیے جائیں گے، ریجنل ہیڈ وفاقی محتسب سے ملاقات کے دوران گفتگو

کوئٹہ (اے این این) وفاقی محتسب، بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام اور محکمہ تعلیم حکومت بلوچستان کے تعاون سے وظائف کے لیے طلباء وطالبات کے اندراج کو موثر انداز میں آگے بڑھانے کا کام خوش اسلوبی سے کیا جا سکتا ہے۔ان خیالات کا اظہار بلوچستان کی وزیر تعلیم محترمہ راحیلہ درانی نے ریجنل ہیڈ وفاقی محتسب سے ملاقات کے دوران کیا۔وزیر تعلیم نے بتایا (بقیہ 6 صفحہ 2 پر)

ریجنل ہیڈ وفاقی محتسب [illegible] صوبائی وزیر تعلیم محترمہ راحیلہ درانی کو وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ پیش کر رہے ہیں

بقیہ روزنامہ میزان کوئٹہ 6

تعلیمی اداروں میں بسپ کے تحت طلباء کے اندراج کو یقینی اور آسان بنانے کے لیے موثر اقدامات کیے جائیں گے۔وزیر تعلیم نے کہا کہ وہ اپنے دفتر میں ایک سیل مکمل فعال کریں گی جو وفاقی محتسب اور بسپ کے دفاتر سے رابطہ رکھے گی اور فوری طور پر انہیں اندراج کے سلسلے میں ہونے والی پیش رفت سے آگاہ کریں گے اور اس سلسلے میں فوری اقدامات کے لیے ہدایت دیں گی۔انہوں نے وفاقی محتسب کی جانب سے کیے جانے والے اقدامات کی تعریف کی اور انہیں صوبے کے لیے خوش آئند قرار دیا۔انہوں نے کہا کہ محکمہ تعلیم وفاقی محتسب اور بسپ کے درمیان اس سلسلے میں [illegible] جائے گا۔وفاقی محتسب کے دفتر سے اس سلسلے میں فوری طور پر پروگرام کو آگے بڑھانے کے لیے لائحہ عمل ترتیب دیا جائے گا۔ [illegible] وفاقی محتسب [illegible] ملاقات کی [illegible] اہتمام [illegible] وفاقی محتسب کے ریجنل ہیڈ [illegible] نے وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ برائے 2024 کی کاپی پیش کی۔وفاقی محتسب [illegible] صوبائی وزیر تعلیم نے وفد کی آمد کا شکریہ ادا کیا۔

اعجاز قریشی

سی ایشن (اے او اے) کے زیر اہتمام ویبینار کا افتتاح کر رہے تھے۔ وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی ایشین امبڈ سمین ایسوسی ایشن کے موجودہ صدر بھی ہیں جو کہ ایشیائی خطے میں محتسب کے اداروں کی 47 رکنی مضبوط غیر سیاسی، پیشہ ورانہ تنظیم ہے۔ ویبینار سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی محتسب نے کہا کہ پائیدار ترقی کے اہداف کے حصول میں محتسب کے ادارے کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عوامی خدمات کی موثر فراہمی، قانون کی حکمرانی کا احترام، انسانی حقوق کا فروغ اور تحفظ محتسب کے اصول ومقاصد اور پائیدار ترقی کے 2030ء کے ایجنڈے کے لیے بنیادی حیثیت رکھتے ہیں۔ اعجاز احمد قریشی نے کہا کہ وفاقی محتسب کے ادارے کا مینڈیٹ صرف شکایات کے ازالے تک محدود نہیں بلکہ انتظامیہ میں ہر سطح پر بدانتظامی، بری طرز حکمرانی، من مانی اور امتیازی طرز عمل کی بنیادی وجوہات کا پتہ لگانا بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی محتسب میں اب تک 80 اسٹڈیز کی گئی ہیں جن کی وجہ سے وفاقی اداروں میں طویل مدتی اصلاحات ہوئی ہیں اور عام لوگوں کو درپیش مسائل کو حل کیا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جن سرکاری اداروں کے خلاف متواتر شکایات موصول ہوتی ہیں ان میں وفاقی محتسب کی معائنہ ٹیموں کے دوروں نے کوتاہیوں کی نشاندہی کرنے اور انصاف، مساوات اور پیشہ ورانہ مہارت کے کلچر کو فروغ دینے میں بہت اہم کردار ادا کیا ہے۔